Regd L No. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

تار کا پتہ :۔ الفضل لاہور

قیمت فی پرچہ ۱/

۶ شعبان سنہ ۱۳۷۳ ہجری

بروز منگل

جلد ۸/۴۳ | ۲۰ شہادت ۱۳۳۳ ہش - ۲۰ اپریل ۱۹۵۴ء | نمبر ۳۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاعات

احباب اپنے پیارے امام کی صحت کے لئے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق ربوہ سے مندرجہ ذیل اطلاعات موصول ہوئی ہیں :۔

۱۷ ؍ اپریل ۔ کل حضور کو ضعف محسوس ہوتا رہا ۔ اور بائیں طرف کمر میں گردوں کے مقام پر درد بھی محسوس ہوتا رہا ۔ ٹمپریچر ۹۹ تک تھوڑی دیر کے لئے ہو گیا تھا ۔ الحمد للہ کہ کل پیشاب میں شکر کے آثار نہیں پائے گئے ۔

۱۸ ؍ اپریل ۔ کل حضور کو زخم کے مقام پر درد کی تکلیف زیادہ رہی ۔ اور کچھ ضعف کی شکایت بھی رہی پیشاب میں شکر کی علامات نہیں پائی گئیں ۔ الحمد للہ ۔

کل کچھ کھانسی کی شکایت بھی رہی ۔ احباب اپنے پیارے امام کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں ۔

ایشیا کے امن کو خطرہ پاکستان کی دفاعی حالت مستحکم ہونے سے نہیں بلکہ مسئلہ کشمیر کے طے نہ ہونے کی وجہ سے ہے

پاکستان کیلئے امریکی فوجی امداد کو قضیہ کشمیر کے تصفیہ کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنانا چاہیئے ۔ (وزیر اعظم پاکستان)

کراچی ۱۹ ؍ اپریل ۔ آج پارلیمنٹ میں مسئلہ کشمیر پر بحث شروع ہو گئی ۔ بحث وزیر اعظم مسٹر محمد علی کی تحریک پر شروع ہوئی ۔ آپ نے کہا ۔ اگر ایشیا کے امن کو خطرہ ہے ۔ تو اس وجہ سے نہیں کہ پاکستان اپنی دفاعی حالت مستحکم بنانا چاہتا ہے بلکہ اس کے امن کو اصل خطرہ اس وجہ سے ہے ۔ کہ مسئلہ کشمیر ابھی تک حل نہیں ہو سکا ۔ انہوں نے کہا ۔ کہ اسی مسئلہ کشمیر کی وجہ سے ہندوستان اور پاکستان کے باہمی تعلقات خراب ہو گئے ہیں اگر ہندوستان پاکستان سے اپنے تعلقات بہتر بنانا چاہتا ہے ۔ تو اسے کشمیر کا مسئلہ طے کرنا ہوگا ۔ مسٹر محمد علی نے کہا ۔ کہ ایشیا میں اس وقت تک امن قائم نہیں ہو سکتا ۔ جب تک کشمیر کا قضیہ طے نہیں ہو جاتا ۔ آپ نے کہا ۔ پاکستان امن پسندی کا عہد کر چکا ہے ۔ اور اسی کی کوشش رہی ہے ۔ کہ دونوں ملکوں کے تمام جھگڑے جن میں کشمیر اور نہری پانی اور متروکہ جائیداد کے جھگڑے بھی شامل ہیں ۔ جلد از جلد پُر امن طور پر حل ہو جائیں ۔ کشمیر کے مسئلہ کے حل کے سلسلہ میں مسٹر محمد علی نے جو کوششیں کی ہیں ۔ ان کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا ۔ کہ میں نے اس سلسلہ میں بھارتی وزیر اعظم سے کئی ملاقاتیں کیں ۔ آپ نے ایوان کو یاد دلایا ۔ کہ نئی دہلی میں ہم دونوں کے درمیان جو مذاکرات ہوئے ان کے خاتمہ پر ایک مشترکہ اعلان جاری کیا گیا تھا ۔ جس میں اس امر کو تسلیم کیا گیا تھا ۔ کہ کشمیر کے لوگوں کی قسمت کا فیصلہ آزادانہ اور غیر جانبدارانہ رائے شماری کے ذریعہ ہی کیا جائیگا ۔

آپ نے کہا ۔ ہماری جو بات چیت ہوئی ۔ اس میں ماہرین کی کمیٹیاں مقرر کرنے کے متعلق بھی فیصلہ ہو گیا تھا ۔ ماہرین کی کمیٹیوں کو جو مسائل طے کرنے تھے ۔ ان میں ریاست سے فوجیں نکالنے کا مسئلہ بھی شامل تھا ۔ اور یہ بھی کہ آزاد رائے شماری کے لئے کیا کیا طریقے اختیار کئے جائیں ۔ میں اور پنڈت نہرو متفق ہو گئے تھے ۔ کہ اپریل ۱۹۵۴ء تک ناظم رائے شماری کا تقرر کر دیا جائے گا ۔ ہمیں توقع تھی ۔ کہ دونوں ملک رائے شماری کے ابتدائی مسائل جن میں کشمیر سے فوجیں نکالنے کا مسئلہ بھی شامل تھا ۔ حل کر لیں گے ۔ دسمبر میں ماہرین کی کمیٹیوں کا اجلاس ہوا ۔ جس میں بعض دیگر مسائل تو حل کر لئے گئے ۔

لیکن فوجیں نکالنے کا مسئلہ حل نہ ہو سکا ۔ ہمیں یہ امید تھی کہ بالآخر یہ مسئلہ بھی حل ہو جائیگا ۔ لیکن یکا یک ہندوستانی پارلیمنٹ میں پنڈت نہرو نے یہ بیان دے دیا ۔ کہ پاکستان کو امریکی امداد ملنے کا فیصلہ ہونے سے مسئلہ کشمیر کا سارا پس منظر ہی بدل گیا ہے ۔ پنڈت نہرو کے اس بیان کا یہ نتیجہ ہوا ۔ کہ مقبوضہ کشمیر کے وزیر اعظم بخشی غلام محمدؐ نے اس قسم کے بیانات دینے شروع کئے ۔ کہ وہ اپریل کبھی نہیں آئے گا ۔ جب رائے شماری کے ناظم کا تقرر ہو ۔ انہوں نے یہ بھی کہا ۔ کہ عنقریب مقبوضہ کشمیر کی نام نہاد اسمبلی ہندوستان سے کشمیر کے الحاق کی توثیق کر دے گی ۔ آپ نے کہا ۔ اس امر کے شواہد موجود ہیں ۔ کہ بخشی غلام محمدؐ یہ بیانات بھارتی حکومت کی منظوری سے دے رہے تھے ۔ اس کے بعد کشمیر کی نام نہاد دستور ساز اسمبلی نے کشمیر کے ہندوستان سے الحاق کی توثیق بھی کر دی ۔ اس طرح ہندوستان ان وعدوں سے پھر گیا ۔ جو اس نے پاکستان سے کر رکھے تھے ۔ اور ان بین الاقوامی معاہدوں کو صریح پس پشت ڈال دیا ۔ جن کو اس نے حتمی طور پر قبول کر لیا تھا ۔ وزیر اعظم نے کہا ۔ میں ان دنوں مشرقی بنگال میں تھا ۔ میں نے بھارتی وزیر اعظم سے اپیل کی ۔ کہ وہ بخشی غلام محمدؐ کے بیانات کی تردید کریں ۔ اور مقبوضہ کشمیر کی اسمبلی کے فیصلوں کو کالعدم قرار دیں ۔ اس مسئلہ پر میری پنڈت نہرو سے خط و کتابت بھی ہوئی ۔ لیکن

پنڈت نہرو نے بخشی غلام محمدؐ کے بیانات کی تردید کرنے اور اسمبلی کے فیصلوں کو مسترد کرنے سے انکار کر دیا ۔ البتہ یہ کہا ۔ کہ ہندوستان بین الاقوامی معاہدوں پر قائم ہے ۔ مسٹر محمد علی نے کہا ۔ ہندوستان کا کہنا ہے ۔ کہ مسئلہ کشمیر کے حل میں اصل روک پاکستان کے لئے امریکی فوجی امداد ہے ۔ پنڈت نہرو یہ سمجھتے ہیں ۔ کہ اس امداد سے ہندوستان کی سلامتی کو خطرہ ہے ۔ اور وہ کہتے ہیں چونکہ غیر ملکی فوجیں پاکستان میں داخل ہو رہی ہیں ۔ اس لئے مسئلہ کشمیر پر بدلے ہوئے حالات کے مطابق نئے نقطۂ نظر سے غور کرنا چاہیئے ۔ لیکن آخر کس بناء پر یہ سمجھا جائے ۔ کہ پاکستان کے لئے امریکی فوجی امداد کسی طرح بھی مسئلہ کشمیر پر اثر انداز

ہو سکتی ہے ۔ یہ کہنا غلط ہے ۔ کہ بیرونی افواج پاکستان میں داخل کی جا رہی ہیں ۔ پاکستان حتمی طور پر یہ وعدہ بھی کر چکا ہے ۔ کہ امریکی امداد کسی جارحانہ مقصد کے لئے استعمال نہیں کی جائے گی ۔ اس میں سب سے اہم بات یہ ہے ۔ کہ رائے شماری کے وقت وادی کشمیر میں فوجوں کی تعداد اس قدر کم ہو ۔ اور انہیں اس طرح تعینات کیا جائے ۔ کہ آزادانہ رائے شماری میں کوئی مداخلت نہ ہو ۔ اس سوال پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑ سکتا ۔ کہ کشمیر سے باہر دونوں ملکوں کی فوجی طاقت کیا ہے ۔ آپ نے کہا ۔ ہندوستان نے جو رویہ اختیار کیا ہے ۔ وہ غلط فہمی پر مبنی ہے ۔ اسے چاہیئے ۔ کہ وہ پاکستان کو ملنے والی امریکی امداد کی وجہ سے مسئلہ کشمیر کے تصفیہ میں رکاوٹ نہ پیدا کرے ۔ مجھے یقین ہے ۔ کہ اگر یہ مسئلہ طے ہو گیا تو ۔ باقی دوسرے مسائل بھی طے ہو جائیں گے ۔ پارلیمنٹ کا اجلاس جمعرات تک ملتوی ہو گیا ۔

جنرل نجیب انقلابی کونسل کے صدر بھی رہیں گے

قاہرہ ۱۹ ؍ اپریل ۔ قاہرہ سے ایک خبر رساں ایجنسی نے خبر دی ہے ۔ کہ جنرل نجیب بدستور جمہوریہ مصر کے صدر اور انقلابی کونسل کے صدر رہیں گے ۔ اس سے پہلے خبر آئی تھی ۔ کہ کرنل ناصر نے وزارت عظمی اور کے ساتھ انقلابی کونسل کی صدارت بھی سنبھال لی ہے ۔ (ابتدائی خبر صفحہ ۸ پر دیکھیں)

شاہ سعود سے جماعت احمدیہ کراچی کے ایک وفد کی ملاقات

احمدی مبلغ کے حق میں جلالۃ الملک والیٔ حجاز کی دعاء

کراچی ۱۶ ؍ اپریل ۔ مکرم تاثیر احمدی صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کراچی کے ایک وفد نے کل سعودی عرب کے حکمران شاہ سعود ابن عبد العزیز سے ملاقات کی ۔ وفد جناب مولوی عبد المالک خان صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم کراچی ۔ جنرل سیکرٹری صاحب جماعت احمدیہ کراچی ۔ مرزا عبد الرحیم بیگ صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ و سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ کراچی اور مولوی نور الحق صاحب انور سابق نائب وکیل التبشیر و نامزد مبلغ برائے امریکہ پر مشتمل تھا ۔ شاہ سعود نے جماعت احمدیہ کے وفد سے مل کر اظہار خوشنودی فرمایا ۔ جب انہیں یہ بتایا گیا ۔ کہ مولوی نور الحق صاحب انور فریضہ تبلیغ ادا کرنے امریکہ جا رہے ہیں ۔ تو شاہ نے مسرت کا اظہار کرتے ہوئے ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمائی ۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے والیٔ حجاز کی خدمت میں سلسلہ کی کتابوں کا ایک سٹ بھی پیش کیا جا رہا ہے ۔

ایڈیٹر :۔ روشن دین تنویر

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے انصاف پریس سے طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا ۔

کلام النبی صلی اللہ علیہ وسلم

کامل ایمان والا مومن

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکمل المومنین ایماناً احسنھم اخلاقاً (سنن ابوداؤد)

ترجمہ:- حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کامل ایمان والا مومن وہ ہے جس کے اخلاق بہتر ہیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

متقی کے لئے وعدہ

"متقی کے لئے ایک اور وعدہ بھی ہے لھم البشریٰ فی الحیوٰۃ الدنیا و فی الآخرۃ الآیہ (پ ۱۱) یعنے جو متقی ہوتے ہیں ان کو اسی دنیا میں بشارتیں سچے خوابوں کے ذریعہ ملتی ہیں بلکہ اس سے بھی بڑھ کر وہ صاحب مکاشفات ہو جاتے ہیں۔ مکالمۃ اللہ کا شرف حاصل کرتے ہیں۔ وہ بشریت کے لباس میں ہی ملائکہ کو دیکھ لیتے ہیں۔ جیسے کہ فرمایا ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیھم الملائکۃ (پ ۲۴) یعنے جو لوگ کہتے ہیں کہ ہمارا رب اللہ ہے اور استقامت دکھاتے ہیں الخ یعنے ابتلا کے وقت ایسا شخص دکھلا دیتا ہے۔ کہ جو میں نے منہ سے وعدہ کیا تھا وہ عملی طور سے پورا کرتا ہوں"۔ (ملفوظات)

درخواست دعا

خاکسار امسال سیکنڈ ایم بی بی ایس کا امتحان دے گا۔ امتحان ۲۰ راپریل سے شروع ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ وجملہ بزرگان سلسلہ سے گزارش ہے کہ وہ خاکسار کی کامیابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ (سید رفیق احمد بخاری کراچی)

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے زیر اہتمام کل پاکستان انعامی تحریری مقابلہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے جلسہ سالانہ کے ارشاد کے پیش نظر کہ جماعت کے احباب اپنے اندر علمی تحقیق کی عادت ڈالیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ لاہور نے ایک کل پاکستان انعامی تحریری مقابلہ منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ موضوع "مصلح موعود" کی پیشگوئی کا یہ حصہ ہوگا۔

"(وہ) زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں گی"

مقابلہ کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کا ملحوظ رکھنا ضروری ہوگا۔

(۱) یہ مقابلہ صرف خدام تک ہی محدود ہوگا (۲) مضمون زیادہ سے زیادہ ۲۵ صفحات فل سکیپ پر مشتمل ہو اور صاف اور خوشخط لکھا ہو۔ (۳) تمام مضامین ۱۵ جولائی ۱۹۵۲ء تک نیچے دیئے ہوئے پتہ پر پہنچ جائیں۔ (۴) جج حضرات کا فیصلہ آخری ہوگا۔

نتیجہ کا اعلان ۱۵ راگست تک الفضل لاہور المصلح کراچی۔ خالد ربوہ۔ اور فرقان احمد نگر میں اشاعت کے لئے بھیجوا یا جائے گا۔ انعامات اول دوم۔ سوم آنے والوں کو سالانہ اجتماع ۱۹۵۲ء کے موقعہ پر دیئے جائیں گے معیاری مضامین کو سلسلہ کے اخبارات میں شائع کرانے کی کوشش کی جائے گی۔

خاکسار۔ محمد اشرف ناصر ناظم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ جودھامل بلڈنگ لاہور

اطلاع برائے قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ

الفضل کی ایک گزشتہ اشاعت میں ضلع وار قائدین کے انتخاب کے بارہ میں اعلان شائع کیا گیا تھا۔ میں نے شہر سیالکوٹ کے خاص حالات کے پیش نظر مکرم نائب صدر صاحب مرکزیہ سے تاریخ انتخاب کے لئے مزید مہلت کی گزارش کی تھی۔ جو انہوں نے منظور فرمائی ہے اس لئے اب قائد ضلع سیالکوٹ کا انتخاب رمضان المبارک کے معاً بعد ہوگا۔ تاریخ وقت اور جگہ کا اعلان رمضان المبارک کے دوسرے عشرہ میں کر دیا جائے گا۔ جو دوست اس سلسلہ میں کوئی مشورہ دینا مناسب خیال فرمائیں وہ پتہ ذیل پر مطلع فرمائیں۔

عبدالرشید قائد خدام الاحمدیہ ۴۸۹ واٹر ورکس سیالکوٹ شہر

انتخاب قائد ضلع لاہور

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر ہدایت اعلان کیا جاتا ہے کہ ضلع لاہور کے قائد کا انتخاب مورخہ ۳۰ راپریل ۱۹۵۲ء بروز جمعہ بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ میں مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ لاہور کی زیر نگرانی عمل میں آئے گا۔ مندرجہ ذیل مجالس کے قائدین کرام تاریخ مقررہ پر لاہور تشریف لے آئیں۔

(۱) محمد سعید احمد صاحب قائد لاہور
(۲) قائد صاحب گنج مغلپورہ
(۳) چوہدری خدا بخش صاحب قائد ہانڈو ڈاکخانہ باٹا پور
(۴) عباد اللہ صاحب سٹور کیپر قائد باٹا پور
(۵) مستری محمد حنیف صاحب قائد ہڈیارہ
(۶) قائد صاحب رائے ونڈ
(۷) چوہدری حفیظ احمد صاحب قائد لاہور چھاؤنی
(۸) سید محمود احمد صاحب قائد قصور
(۹) چوہدری اللہ دتا صاحب قائد پتوکی
(۱۰) گلزار احمد صاحب قائد فضل عمر ہوسٹل

خاکسار مبارک محمود
معتمد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور

ملازمت کے متلاشی احباب کے لئے

سٹینو ٹائپسٹوں اور لوئر ڈویژن کلرکوں کی ضرورت ہے۔ تنخواہ سٹینو ۸۵-۶-۱۱۵-۸/۱۵-۱۷۵-۱۰-۲۲۵ سپیشل پے الاؤنس علاوہ۔ شرائط میٹرک سپیڈ ۸۰ فی منٹ درخواستیں ۲۵/۵/۵۲ تک بنام Commissioner of Income Tax Karachi تک پہنچ جانی چاہئیں:

تنخواہ کلرک ۶۰-۵-۱۰۰-۵-۱۲۰ علاوہ الاؤنس۔ شرائط میٹرک۔ درخواستیں بنام Inspecting asst Commissioner of Income Tax A. Range Karachi

تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو ڈان ۱۴/۴/۵۲ (ناظر تعلیم وتربیت ربوہ)

اعلان دار القضاء ربوہ

جن دوستوں نے چوہدری فتح محمد صاحب سیال کو اسلام پور سٹیٹ واقع میرپور خاص (سندھ) میں فروخت اراضی کے لئے کوئی رقم دی ہوئی ہے۔ وہ رقم کی مقدار اور اپنے مکمل ایڈریس سے دفتر ہذا کو ۸ جون تک اطلاع دیں۔ کیونکہ بعض احباب کی درخواستوں پر چوہدری صاحب سے تصفیہ زیر غور ہے۔ اور ضروری سمجھا گیا ہے کہ تمام متعلقہ احباب کا اکٹھا ہی تصفیہ کیا جائے۔ سو اگر مقررہ تاریخ تک کسی صاحب کی طرف سے اطلاع نہ آئی۔ تو موصول شدہ درخواستوں کا فیصلہ کر دیا جائے گا۔ اور بعد میں اطلاع دینے والے احباب کی درخواستوں پر اگر کوئی غور نہ ہو سکا۔ تو اس کی ذمہ داری خود ان پر ہوگی:

ناظم قضا سلسلہ احمدیہ

راولپنڈی میں روزنامہ الفضل کا تازہ ترین پرچہ سول ایجنٹ اخبار الفضل محمد یاسین صاحب 144/E ایڈورڈ روڈ راولپنڈی چھاؤنی سے طلب کریں

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۲۰ اپریل ۱۹۵۴ء

انسانی جدوجہد کا منتہائے مقصود

موجودہ زمانے میں انسان کی مادی ضروریات کو اس قدر اہمیت دے دی گئی ہے کہ آج انسانی جدوجہد میں ان ضروریات کو نقطۂ مرکزی کی حیثیت حاصل ہے۔ اور آج یہی ضروریات اور ان کو پورا کرنے کا سوال دنیا کے ہر گوشے میں افراد اور قوموں کا منتہائے مقصود بنا ہوا ہے۔ ہر ایک کی یہی کوشش ہے کہ ان ضروریات کو پورا کرنے کے تمام تر وسائل اس کے اپنے ہاتھ میں آجائیں۔ اور پھر وہ اپنی من مانی چلانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے۔ مادی ضروریات کو پھیلانے اور پھر ہر قیمت پر انہیں پورا کرنے کی دیوانہ وار تڑپ ہی ہے جس نے بالآخر معاشی لحاظ سے جبری مساوات کے نظریئے کو جنم دیا ہے حالانکہ جبری مساوات ایک حد تک ان ضروریات کو پورا تو کر سکتی ہے۔ لیکن ہر آن پھیلنے اور وسیع ہونے والی خواہشات سے پیدا ہونے والی تلخیوں کو دور نہیں کر سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ آج دنیا میں مادی آسائشوں کی بھرمار کے باوجود شخصی سکون و اطمینان مفقود ہے۔ اور تمام دنیا میں انفرادی اور قومی ہمسایوں پر ایک عام بے چینی پھیلی ہوئی ہے۔

اسلام نے اس بے چینی کو بڑے حکیمانہ طریق پر دور فرمایا ہے۔ اور وہ اس طرح کہ اس نے انسانی ضرورتوں اور ان کو پورا کرنے والے سامانوں کو انسانوں کی زندگی کا منتہائے مقصود قرار نہیں دیا۔ بلکہ یہ امر اچھی طرح ذہن نشین کرا دیا کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا اور کوئی چیز منتہائے مقصود کا درجہ نہیں رکھتی۔ باقی تمام چیزیں اس مقصد اصلی کے حصول کا ایک ذریعہ ہیں۔ انسان کو چاہیئے کہ وہ دنیاوی نعمتوں اور دیگر سامانوں کو اس طور پر اپنے استعمال میں لائے کہ وہ حصول رضائے الٰہی میں ممد ہوں نہ کہ اس سے دور لے جانے کا موجب بنیں۔ چنانچہ دیگر امور کی طرح معاشی امور میں بھی اسلام نے اسی امر کو محفوظ رکھا ہے کہ انسان کی معاشی جدوجہد نہایت درجہ متوازن ہونی چاہیئے ایسا نہ ہو کہ وہ معاشی ضروریات کے پورا کرنے ہی کو اپنی زندگی کا مقصد قرار دے لے۔ اور اس طرح خدا تعالیٰ سے غافل ہو کر جائز و ناجائز اور حلال و حرام میں تمیز کر سکنے کے قابل نہ رہے۔ چنانچہ جہاں ایک طرف اسلام نے دولت کمانے اور اپنی اقتصادی حالت کو بہتر بنانے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ وہاں اس نے دوسری طرف یہ امر بھی ذہن نشین کرا دیا ہے۔ کہ روزی دینے والا کون ہے۔ اور اس کی طرف سے ہم پر کیا فرائض عائد ہوتے ہیں۔ اور ان فرائض کے پیش نظر انسان کو معاشی جدوجہد میں کس حزم و احتیاط کی ضرورت ہے۔ سو جہاں ایک طرف لیس للانسان الا ما سعیٰ (النجم ۲۷/۲) کہہ کر کسب معاش کی طرف توجہ دلائی ہے۔ وہاں ساتھ ہی یہ بھی فرمایا فابتغوا عند اللہ الرزق (عنکبوت ۲۰/۲) کہ اللہ ہی کے پاس روزی کو ڈھونڈو۔ کیونکہ یہ اللہ ہی کی شان ہے کہ قل اللھم مالک الملک تؤتی الملک من تشاء و تنزع الملک ممن تشاء و تعز من تشاء و تذل من تشاء بیدک الخیر انک علیٰ کل شیء قدیر۔ تولج اللیل فی النھار و تولج النھار فی اللیل و تخرج الحی من المیت و تخرج المیت من الحی و ترزق من تشاء بغیر حساب (آل عمران ۳/۲) یعنے اللہ ہی مالک ہے ملک کا۔ دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ اور چھین لیتا ہے جس سے چاہتا ہے۔ آبرو بخشتا ہے جسے چاہتا ہے اور رسوا کرتا ہے جسے چاہتا ہے۔ ساری بھلائیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں اور بلاشبہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہی ہے جو رات کو دن میں گم کرتا ہے۔ اور دن کو رات میں گم کرتا ہے۔ نکالتا ہے وہی زندہ کو مردہ سے۔ اور مردے کو زندہ سے اور روزی پہنچاتا ہے جسے چاہتا ہے حساب کے بغیر۔

اسی طرح ہم دیکھتے ہیں کہ قرآن مجید کی ان واضح آیات کی روشنی میں حضور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم جب کسب معاش کے لئے جدوجہد کی تلقین فرماتے ہیں تو ساتھ ہی یہ بھی تاکید ہوتی ہے کہ دوڑ دھوپ کے باوجود مانگو اللہ ہی سے کیونکہ اصل دینے والا وہی ہے۔ ایک طرف کسب معاش کی جدوجہد کے لئے اتنی تلقین ہے کہ اگر قیامت بھی قائم ہو رہی ہو۔ تو ہاتھ پر ہاتھ دھر کر نہ بیٹھ رہنا بلکہ جو کام سرانجام دے رہے ہو۔ اگر بس میں ہو تو اسے ضرور تکمیل تک پہنچا دینا خواہ اس کا نتیجہ برآمد ہو یا نہ ہو۔ یہ سمجھنے یا فرض کرنے کی تمہیں اجازت نہیں ہے۔ کہ چونکہ اب قیامت قائم ہو رہی ہے۔ اس لئے مزید جدوجہد فضول ہے۔ جیسا کہ فرمایا ان قامت الساعة وفی ید احدکم فسیلة فان استطاع ان لا تقوم حتیٰ یغرسھا فلیغرسھا (کنز العمال) کہ اگر قیامت قائم ہو جائے اور تم میں سے کسی کے ہاتھ میں کوئی پودا ہو۔ اگر اس کے بس میں ہو کہ کھڑا نہ ہو۔ جب تک کہ اس کو بو لے تو چاہیئے کہ وہ اس پودے کو بو دے لیکن حضور صلے اللہ علیہ وسلم ساتھ ہی تاکید فرماتے ہیں کہ اتنی تگ و دو اور جدوجہد کے باوجود یہ نہ بھولنا کہ تمہاری کوششوں میں برکت ڈالنے اور رزق عطا کرنے والا خداوند کریم کے سوا اور کوئی نہیں ہے۔ چنانچہ ارشاد ہوتا ہے۔ من لم یسأل اللہ یغضب علیہ یعنے جو اللہ سے نہیں مانگتا اللہ اس پر ناراضگی کا اظہار فرماتا ہے۔

ان آیات کریمہ اور احادیث نبویہ سے صاف عیاں ہے کہ اسلام کے نزدیک کسب معاش میں بھی رضائے الٰہی کا حصول اصل منتہائے مقصود ہے۔ اور حوائج انسانی کو پورا کرنے کا معاملہ پوری پوری اہمیت رکھنے کے باوجود ثانوی حیثیت رکھتا ہے۔ اس نظریہ کے تحت کسب معاش کی جدوجہد خود ایک عبادت بن جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام معاشی امور میں جبری مساوات کا قائل نہیں ہے۔ جبری مساوات انسانی خواہشات کی تکمیل کو انسان کی تمام کوششوں کا منتہائے مقصود بنا کر انسان کو خدا سے غافل کر دیتی ہے۔ اور انسان حرص و آز کا شکار ہو کر کسی حال میں بھی مطمئن نہیں ہوتا۔ اور اس کے لئے سکون و اطمینان مفقود ہو جاتا ہے۔ برخلاف اس کے اسلام جبر استعمال کئے بغیر بنیادی ضرورتوں کے لحاظ سے تمام انسانوں کو ایک ہی سطح پر لانے کا قائل ہے۔ وہ رضائے الٰہی کو منتہائے مقصود قرار دے کر حاصل کردہ دولت کو چند ہاتھوں میں جمع رہنے نہیں دیتا۔ بلکہ خود انہی ہاتھوں سے ایک خاص مرکزی نظام کے ماتحت برضاء و رغبت اس دولت کو فلاح عامہ کے کاموں پر خرچ کرواتا ہے۔ جس سے معاشرے میں اعتدال کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ اس طرح از خود وہ مقصد بھی حاصل ہو جاتا ہے۔ جو کمیونسٹ جبری مساوات کے ذریعہ حاصل کرنا چاہتے ہیں اور لوگ مال و دولت کو منتہائے مقصود تصور نہ کرتے ہوئے حرص و آز کے ہاتھوں قلبی سکون کی پامالی سے بھی بچے رہتے ہیں۔ یہی چیز ہے جو اسلام کے اقتصادی نظام کو تمام دوسرے نظاموں سے ممتاز کرتی ہے۔ اور جس کا اعتراف خود مغربی مصنفوں کو بھی ہے۔ وہ تسلیم کرتے ہیں کہ اسلام نے اپنے دور اقتدار میں جس تسلی بخش طریق پر معاشی مسئلے کو حل کیا تھا۔ یورپ برتری کے تمام دعووں کے باوجود آج تک وہ بات پیدا نہیں کر سکا ہے۔ چنانچہ مسٹر برٹرم تھامس اپنی مشہور کتاب "The Arabs" میں ایک اور انگریز کا قول نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں:-

"غربت اور افلاس کی حالت میں بھی جس چیز نے مجھ پر اثر کیا وہ یہ تھی کہ ان کی زندگی یورپ کی موجودہ زندگی کے مقابلے میں بہت زیادہ پُر مسرت تھی وہ لوگ زندگی کے ان تفکرات سے بالکل آزاد نظر آتے تھے۔ جو آج ہمیں لاحق ہیں۔ حریصوں کی طرح دولت پر جھپٹنا اور ہر دم موت سے خائف رہنا ان کے ہاں مفقود تھا۔ جو دوسرا کا یہ عالم تھا کہ اسلامی سلطنت کے شہروں میں سے کوئی شہر بھی ایسا نہ تھا کہ جس میں کبھی کوئی شخص بھوک اور ننگ کی وجہ سے کسی دوسرے کے دروازے پر پڑا ہو۔" (The Arabs by Bertram Thomas Page 153)

ایک مغربی مصنف کے قلم سے نکلا ہوا یہ اعتراف اس بات پر گواہ ہے کہ فی الواقعہ اقتصادی لحاظ سے اسلام نے دنیا میں جو انقلاب برپا کیا تھا دنیا آج تک اس کی نظیر پیش کرنے سے قاصر ہے۔ اور غیر فطری اقتصادی نظاموں کی وجہ سے آج دنیا میں جو فساد عظیم نظر آ رہا ہے۔ وہ دور ہوگا۔ تو اسلام کے ذریعہ ہی دور ہوگا۔ یعنے جب تک ہر قسم کی انسانی جدوجہد کا منتہائے مقصود اللہ تعالیٰ کی ذات کو قرار نہیں دیا جائے گا۔ اس وقت تک یہ دنیا الحاد کے ہاتھوں تباہ و برباد ہوتی رہے گی۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک عظیم الشان پیشگوئی

از مکرم عباد اللہ صاحب گیانی

(۳)

مسٹر جوزف ڈیوڈ کننگھم بیان کرتے ہیں کہ پہلے انگریزوں کو مہاراجہ دلیپ سنگھ کی نابالغی کے زمانے تک ہی پنجاب کا انتظام سونپا گیا تھا۔ لیکن بعد میں سکھ سرداروں نے خود ہی انگریزی نظام حکومت کو اچھا سمجھ کر اپنا لیا تھا۔ اور اس طرح انگریز پنجاب کے حکمران ہو گئے تھے۔ جیسا کہ انہوں نے لکھا ہے:۔

It was agreed that a British force should remain at the day of December 1846, to enable the chiefs to feel secure while they reorganised the army and introduced order and efficiency into the administration. The end of the year came but chiefs were still helpless; they clung to their foreign support, and gladly assented to an arrangement which leaves the English in immediate possession of the reduced dominion of Ranjit Singh until his reputed son and feeble successor shall attain the age of manhood."

(History of the Sikhs Page 320)

یعنی:۔

یہ فیصلہ ہوا کہ ۳ دسمبر ۱۸۴۶ء تک سکھ راجدھانی میں ایک برطانوی فوج رہے تا سکھ سرداروں کو اپنی جان کی حفاظت کا یقین رہے۔ انہوں نے فوج کو نئے سرے سے منظم کر کے انتظام حکومت میں برتری اور قانون کو رواج دیا۔ اس طرح سال کا آخر آ گیا۔ لیکن سکھ سرداروں کو اپنی زندگیوں کا جو خطرہ تھا وہ نہ مٹ سکا۔ وہ غیر ملکیوں کی امداد سے چمٹے رہے اور بہت خوشی سے اس نئے نظام حکومت کو اپنا لیا جس کا مقصد یہ تھا کہ مہاراجہ رنجیت سنگھ کی کم ہمت گدی بادشاہت پر اتنے عرصہ تک قبضہ رکھا جائے کہ اس کا بیٹا اور کمزور وارث بالغ ہو جائے۔

(ترجمہ از سکھ اتہاس گورسکھی صفحہ ۶۰۹)

انگریزوں نے پنجاب پر قبضہ کرنے سے قبل ہی دلیپ سنگھ کی والدہ رانی جنداں کو جلاوطن کر دیا تھا۔ اس پر الزام یہ تھا کہ وہ بعض سکھ سرداروں سے مل کر انگریزوں کے خلاف سازشیں کرنے میں مصروف تھی۔ اور مہاراجہ دلیپ سنگھ کو بھی انہوں نے اپنے کنٹرول میں لے لیا تھا۔ مہارانی جنداں کی اس جلاوطنی کی منظوری لاہور دربار کی کونسل سے لی گئی تھی۔ اور اس پر مہاراجہ دلیپ سنگھ کی مہر بھی لگوائی گئی تھی۔ (ملاحظہ ہو اتہاس سکھ لیکچر صفحہ ۳۷۷)

بعض مورخین نے یہ بھی بیان کیا ہے۔ کہ ابتداء میں انگریزوں کو لاہور بلانے والے سرداروں میں رانی جنداں بھی شامل تھی۔ اور لیڈنگ پارٹ اسی نے ادا کیا تھا۔ چنانچہ اس نے اپنی ایک خاص خادمہ منگلاں اور مہاراجہ دلیپ سنگھ کو انگریزوں کے پاس بھیج کر لاہور آنے اور انتظام حکومت درست کرنے کی دعوت دی تھی۔ جیسا کہ پنڈت شردھارام صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

"مائی جنداں نے خیال کیا کہ سکھ جو اب بہت سر پر چڑھے ہوئے ہیں اور ہلڑ مچا رہے ہیں نہ معلوم انگریزوں سے ہٹ کر مجھے بھی دکھ دینا شروع کر دیں۔ ان کا اب کوئی سر نہیں۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ یہ بھوت منڈلی اگر میرے دلیپ سنگھ سے بھی بگاڑ پیدا کر لے تو کچھ بعید نہیں۔ اس قسم کی کئی باتیں سوچنے کے بعد یہ تدبیر کی کہ میں لاہور کی گدی کی حفاظت اور دلیپ سنگھ کی امداد کے لئے انگریزوں کو اپنے پاس بلا لیتی ہوں۔ کیونکہ ان کے بغیر آج ان ہلڑبازوں کا مقابلہ کرنے والا اور کوئی نہیں۔ ان کے آنے سے مجھے ظاہر طور پر کئی نقصان بھی ہوں گے۔ لیکن اصل میں مجھے ان سے بہت آرام حاصل ہو گا۔ یہ غور و فکر کرنے کے بعد اس نے اپنی منگلاں نام خادمہ سے کہا کہ وہ دلیپ سنگھ کو ساتھ لے کر انگریزوں کے پاس جائے اور اس کی طرف سے یہ کہے۔ کہ جب سے مہاراجہ شیر سنگھ قتل کئے گئے لاہور میں بہت گڑبڑ ہے۔ کیونکہ سکھوں کی فوج کا کوئی مالک نہیں ہے جو سردار انہیں کچھ روپیہ وغیرہ دیدیتا ہے۔ اسی کی طرف ہو کر دوسروں کو قتل و غارت کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ . . . . .

ان لوگوں نے میرے بھائی کو بے گناہ قتل کر دیا ہے اور آپ بھی ٹکر لی ہے۔ میں ان سے بہت ڈرتی ہوں۔ معلوم نہیں کہ یہ آئندہ کیا کچھ کریں گے

یہ دونوں انگریزوں کے پاس گئے اور جنداں کے کہنے کے مطابق سب کچھ بیان کر دیا اور بتا دیا کہ مہارانی جند کور اپنی امداد کے لئے تمہیں لاہور بلا رہی ہے . . . .

مائی جنداں کے بلانے پر انگریز بہادر ۱۹۰۲ بکرمی پھگن کے مہینہ میں لاہور آ گئے۔ پھر آہستہ آہستہ ان کا دخل بڑھتا گیا۔ اور لاہور پر اپنا تسلط جما لیا۔ بلکہ تمام پنجاب انہیں کا ہو گیا۔ خدا نے انہیں دن بدن ترقی اور بڑائی بخشی اور سکھ دن بدن گھٹتے چلے گئے۔ پھر تھوڑے عرصہ کے بعد مائی جنداں سے انگریزوں کی فوج میں اختلاف پیدا ہو کر اپنے ساتھ ملانے کی جو تجویز تھی وہ ہو گئی اور مہاراجہ دلیپ سنگھ اور جنداں نے جو اس ملک میں کئی قسم کے جھگڑے اور فساد کی تدابیر سوچیں ان کے نتیجہ میں انگریزوں نے ان دونوں کو اپنے قابو میں لا کر بڑی حفاظت سے ولایت پہونچا دیا۔

(ترجمہ از سکھاں دے راج دی وتھیا صفحہ ۱۱۹-۱۲۰)

انگریزوں نے پنجاب پر قبضہ جمانے کے بعد ابتداء میں مہاراجہ دلیپ سنگھ کو اس کی والدہ سے الگ فتح گڑھ۔ یو۔ پی میں رکھا۔ جہاں اس کی تعلیم کے لئے کچھ اتالیق مقرر کئے گئے۔ اور وہیں اس نے عیسائی پادریوں کی تلقین پر ۱۸۵۲ء میں جب کہ اس کی عمر ۱۵ سال کی تھی۔ سکھ مذہب چھوڑ کر عیسائی مذہب اختیار کر لیا۔ اور اپنے سر کے بال کٹا کر لیڈی لاجن کی حضرت میں پیش کر دیئے۔ سکھوں کو اس واقعہ کا بہت افسوس ہوا۔ لیکن وہ بے بس ہونے کی وجہ سے کچھ کر نہ سکے۔ فتح گڑھ کے قیام کے دوران میں مہاراجہ دلیپ سنگھ نے بعض ہندو تیرتھوں کی بھی یاترا کی۔ آخر ۱۸۵۴ء میں آپ انگلینڈ بھیج دیئے گئے وہاں جا کر آپ انگلینڈ کے شہری بن گئے۔ ایک سکھ وِدوان نے لکھا ہے کہ مہاراجہ دلیپ سنگھ نے انگریزوں کی خوشنودی حاصل کرنے کی غرض سے انگلینڈ کی شہریت اختیار کی تھی (ملاحظہ ہو رسالہ امرت امرتسر مئی۔ جون ۱۹۲۵ء)

گیانی گیان سنگھ صاحب بیان کرتے ہیں۔ کہ انگلینڈ میں مہاراجہ دلیپ سنگھ کو اور بھی مراعات دی گئی تھیں۔ جیسا کہ ان کا بیان ہے:۔

مہاراجہ دلیپ سنگھ کو حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند وکٹوریہ کے دربار گوہر بار میں بڑی عزت تھی۔ حضور قیصر ہند ان کو فرزند دلبند کے خطاب سے یاد فرماتیں۔ شاہی دعوتوں اور جلوسوں میں بھی مہاراجہ صاحب کو شامل کیا جاتا تھا۔"

تواریخ گورو خالصہ حصہ سوم اردو صفحہ ۲۳۱

(باقی آئندہ)

درخواست دُعا

میری خالہ زاد ہمشیرہ کو لقوہ ہو گیا ہے۔ جس سے بہت تکلیف ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ (سردار محمد مدم نگر لاہور)

پیشگی قیمت آنے پر ہی پرچہ جاری کیا جاتا ہے۔ قیمت موجود ہو تو پرچہ جاری رکھا جاتا ہے۔

(مینیجر)

تہذیب و تمدن کے میدان میں
مسلمانوں کی حیرت انگیز ترقی
(۲)

اسلام کا اثر کلیسا پر

رومن کیتھولک چرچ پر ایک مدت تک پوپ کی استبدادی حکومت رہی تھی۔ وہ جس کو چاہتا سزائے جابرانہ دیتا۔ روح القدس کے اس مذہبی پیشوا نے تمام لوگوں کو توہمات باطلہ میں اس قدر پھنسا رکھا تھا۔ کہ وہ اندھوں کی طرح بھٹکتے تھے۔ کورانہ تقلید ان کا شعار تھا۔ وہ دین مسیحی کے اس مقدس گروہ (یا پاؤں) کے اشارہ پر اپنی جان تک دے دینا کوئی بات نہ سمجھتے تھے۔ پاپاؤں نے یہاں تک تو اپنے اختیارات کو ناجائز طور پر استعمال کرنا شروع کر دیا تھا۔ کہ لوگوں سے بڑی بڑی رقمیں بطور رشوت وصول کرتے تھے۔ جو عفو گناہ کا بہترین ذریعہ خیال کیا جاتا تھا۔ وہ اپنے تئیں اس بات پر قادر سمجھتے تھے۔ کہ چاہیں ایک کو جنت میں بھیج دیں۔ اور دوسرے کو دوزخ میں جھونک دیں۔ مختصر یہ کہ اس وقت یورپ کے مذہبی مطلع پر سراسر وحشت و جاہلیت کی تاریکی چھائی ہوئی تھی۔ اور پیروانِ دین مسیح اپنے ان خونخوار مذہبی پیشواؤں کے ہاتھ سے سخت تکلیف اور عذاب میں مبتلا تھے۔ مگر جبکہ ان کو مسلمانوں سے بذریعہ صلیبی جہادات کے سابقہ پڑا۔ اور انہوں نے اسلامی سپرٹ کا مشاہدہ کیا۔ اور ان اخلاقی باتوں کو ملاحظ کیا۔ تو ان کی آنکھیں کھل گئیں۔ انہوں نے پوپ کی اس جابرانہ خود مختاری اور ظالمانہ حکومت کو توڑ ڈالنے اور اس کے ناانصافانہ اور غیر واجبی فرامین سے انحراف کرنے کا مصمم ارادہ کر لیا۔ اسلام کے اصولوں نے ان کے دلوں میں کھب کر نہایت عمدہ اثر پیدا کیا۔ لیکن ایک مدت طویل کے انقیاد و اطاعت سے اب ان میں وہ اخلاقی جرأت تو باقی نہیں رہی تھی۔ کہ وہ عیسائیت کو اسلام سے تبدیل کر لیتے۔ تاہم جو سبق کہ انہوں نے اسلام سے سیکھا۔ وہ ان کی مذہبی آزادی کے لئے ایک طویل سلسلہ جنگ و جدال کا ذریعہ ثابت ہوا۔ اور بتدریج یہی اسباب باعث ہوئے۔ اس مذہبی انقلاب اور ان مذہبی خونریزیوں کے جن میں سے مذہب پروٹسٹنٹ پیدا ہوا۔"

(تمدن عرب صفحہ ۳۰۸)

مارٹن لوتھر اور اصلاح رومن کیتھولک چرچ

صدیوں تک، اہل یورپ کی قسمتوں کا فیصلہ پوپ کے ہاتھوں میں تھا۔ اور ایک ایسے شخص کی طاقت کو توڑ ڈالنا کوئی آسان کام نہ تھا۔ سب سے پہلے مارٹن لوتھر کے دل میں کیتھولک چرچ کی اصلاح کا خیال پیدا ہوا۔ یہی مارٹن لوتھر جو فرقہ پراٹسٹنٹ کا بانی ہوا۔ اٹلی کی یونیورسٹیوں میں تعلیم پاتا تھا۔ اور ان دار العلوموں میں جیسا کہ تاریخی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے۔ ارسطالیسی اور عربی فلسفہ کا درس دیا جاتا تھا۔ ایک بات جو لوتھر کی نسبت قابل بیان ہے۔ وہ قرطبہ اور طلیطلہ میں اس کا جانا ہے۔ جو اس وقت اسپین میں علوم عربی کے مرکز خاص تھے۔ اس لئے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا۔ کہ مذہب اسلام ہی کے مطالعہ سے کیتھولک چرچ میں اصلاح کا خیال لوتھر کو ہوا

اسلام کا اثر یورپ کے اخلاق پر

یہ امر بالکل قرین قیاس ہے۔ کہ فاتح قوموں کا اثر ہمیشہ مفتوح قوموں پر کیا باعتبار مذہب اور کیا بلحاظ اخلاق و معاشرت ہر حیثیت سے کچھ نہ کچھ ضرور پڑتا ہے۔ چنانچہ جب اہل اسلام اپنے زمانہ عروج میں مغربی اقوام کے ساتھ معرکہ آرا ہوئے۔ اور فاتحانہ حیثیت سے ان کے ممالک میں داخل ہوئے۔ تو ایک عرصۂ دراز کے باہمی اختلاط اور میل جول سے ان کی زندگی کے ہر شعبہ عمل میں نمایاں اثر پڑا۔ ڈاکٹر لیبان لکھتا ہے

"تمدن اسلامی کا بہت ہی زبردست تسلط تمام عالم پر رہا ہے۔ مگر اس تسلط کے بانی صرف عرب تھے۔ نہ وہ مختلف اقوام جنہوں نے ان کے مذہب کو اختیار کیا۔ عرب کے تسلط اخلاقی نے یورپ کی ان اقوام وحشی کو جنہوں نے رومیوں کی سلطنت کو تہ و بالا کیا۔ انسان بنا دیا۔ ان کے علمی اور دماغی تسلط نے یورپ کے لئے علوم و فنون اور ادب و فلسفہ کا جس سے وہ بالکل ناواقف تھا۔ دروازہ کھول دیا۔ اور چھ صدی تک یہی عرب ہمارے استاد اور ہمیں تمدن سکھانے والے رہے۔"

(تمدن عرب صفحہ ۵۲۲)

اس کے متعلق ڈاکٹر موصوف نے خاص اپنی تحقیق سے جو نتیجہ نکالا ہے۔ اور جس میں ایک بہت بڑے مذہبی مصنف موسیو بارتھیلمی سینٹ ہلیئر کو اپنے ساتھ شریک کرکے اس کی کتاب متعلقہ قرآن میں اس نے جو کچھ لکھا ہے۔ اس کو اپنے خیال کی تائید میں پیش کرتے ہوئے اس طرح رقمطراز ہے:۔

"عربوں کی معاشرت اور ان کی تقلید نے ہمارے زمانہ متوسط (مڈل ایجز) کے امراء کی زبانوں عادتوں کو درست کیا اور یہ سردار بلا اس کے کہ ان کی بہادری میں کچھ فرق آتا۔ ایسے اخلاق سیکھ گئے۔ جو انسان میں اعلیٰ درجہ کی وقعت اور قدر رکھتے ہیں۔ یہ امر نہایت مشکوک ہے۔ کہ صرف مذہب عیسوی خواہ وہ کتنا ہی نیک کیوں نہ ہو۔ ان میں ایسے اخلاق پیدا کر سکتا تھا۔

(تمدن عرب صفحہ ۵۲۴)

اسلام نے یورپ کو عورتوں کے ساتھ برتاؤ کرنا سکھایا

آج کل کے اکثر عیسائی مشنری ہماری عورتوں کے مبتذل حالت کو دیکھ کر یہ نتیجہ نکالتے ہیں۔ کہ اسلام نے عورات کو ہمیشہ مبتذل حالت میں رکھا۔ مگر جس شخص کو مذہب اسلام کا سرسری علم ہوگا۔ وہ ضرور اقرار کرے گا۔ کہ عورت کا جو درجہ اسلام میں ہے۔ وہ کسی مذہب میں نہیں ہے۔ اہل یورپ کو آج اس امر کا اعتراف کرنا چاہیئے۔ کہ اسلام نے ان کو عورتوں کے ساتھ برتاؤ کرنا سکھایا۔ اور انسانی تاریخ کے اس عہد میں ان کے لئے فلاح و بہبود کی راہ نکالی جبکہ وہ دنیا میں وحشیوں سے بہتر نہ تھے۔

اہل یورپ کی ہیئت اجتماعیہ کے ضوابط و آئین کے گہرے مطالعہ سے یہ بات منکشف ہو جائیگی۔ کہ اس زمانہ میں صنف نازک کی حالت نہایت قابل رحم تھی۔ ان کے حقوق پامال کئے جاتے تھے۔ وہ کسی ترکہ یا املاک کی وارث نہ سمجھی جاتی تھیں۔ حتیٰ کہ نکاح کے بعد بھی ان کو کسی چیز کی جو خود ان کی ملکیت سے ہوتی۔ خرید و فروخت کا کوئی حق حاصل نہ تھا۔ غرضکہ وہ غلاموں سے بدتر تھیں۔ اور بچے پیدا کرنے کی مشین خیال کی جاتی تھیں۔ ان لوگوں کے مذہبی احکام اس ظالمانہ سلوک کی روک تھام نہ کرتے تھے۔ یہ صرف اسلام ہی تھا۔ جس نے فریق ثانی کی ارتباطی و تمدنی حالت میں ایک خوش آیند انقلاب پیدا کر دیا۔ اسلام نے دونوں فریقوں کے درمیان مساوات قائم کرنے کے اصول بتلائے۔ کما قال اللہ تعالیٰ

ولھن مثل الذین علیھن (بقرہ)

تم کو تمہاری عورتوں پر اور ان کو تم پر حقوق حاصل ہیں۔ عاشروھن بالمعروف۔ (نساء) عورتوں کے ساتھ عمدہ زندگی بسر کرو۔

عورتوں کے ساتھ گفتگو کرنے میں ان کی عزت و حرمت کے خیال رکھنے کا بھی حکم اسلام ہی نے دیا۔ قولوا لھم قولاً معروفاً۔

ارشاد نبویؐ ہے:۔

خیرکم خیرکم لاھلہ تم میں اچھے وہ ہیں۔ جو اپنی عورتوں کے لئے اچھے ہیں۔

اس سے بڑھ کر یہ کہ الجنۃ تحت اقدام الامہات۔ جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔

پیغمبر اسلام کی یہ پاک اور مقدس تعلیم "عورت" کے رتبہ کا نقش دل پر بٹھانے والی ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اسلام میں عورت کا کیا درجہ ہے۔

نوع انسان کو غلامی سے چھڑایا کس نے؟

ایک دوسرا نکتہ جو قابل بیان ہے۔ اور مدت تک موضوع بحث رہا ہے۔ وہ مسئلہ غلامی ہے۔ رسم غلامی کے خلاف تحریک کرنے والوں نے جنہوں نے اس جابرانہ فعل کی بربادی میں نمایاں حصہ لیا۔ اس الزام کو مسلمانوں کے سر تھوپ دیا۔ انہوں نے اس بات کو پیش نظر نہیں رکھا۔ کہ غلامی کو جو اسلام نے جائز رکھا۔ وہ بالفعل ایسی غلامی نہ تھی۔ جو عیسائیت نے بہت ہی قریب زمانہ میں جائز رکھی تھی۔ یا وہ امریکن غلامی جس کا استیصال ۱۸۶۵ء کی مقدس لڑائی سے ہوا۔

اسلام نے رحم و انصاف کے لحاظ سے ایسے عمدہ تغیرات صیغہ مسئلہ غلامی میں کئے۔ جن سے غلاموں کی حالت زیادہ مضبوط و مستحکم ہو گئی۔ اور سچ پوچھئے تو ایک برائے نام غلامی تھی۔ جس کو غلامی کہنا سراسر بے انصافی ہے۔ تاریخ یورپ میں رومی تمدن کا بہترین زمانہ گذرا ہے۔ اس وقت کے غلاموں کی قابل رحم حالت کا اندازہ عبارت ذیل سے بخوبی ہو سکے گا۔

"اصل رومن لاء کے مطابق آقا کی حکومت غلام پر اس قدر وسیع تھی۔ کہ وہ چاہے اس کو مار یا جلا دے۔ اس کو کسی قسم کی ملکیت پر قابض ہونے کا حق حاصل نہ تھا۔ اور جو چیزیں اسکی ضروریات کی ہوتیں۔ وہ سب آقا کے قبضہ و تصرف میں رہتیں۔ فوجی ملازمت یا کسی ریاستی عہدہ میں داخل ہونے پر غلام کو سزائے موت دی جاتی تھی۔ اس کو عموماً عدالت میں بطور گواہ پیش ہونے کا حق حاصل نہ تھا۔ اور قانون تعزیرات کا جرمانہ غلام کے لئے سخت ترین ہوا کرتا تھا۔"

(انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا جلد ۲۵ صفحہ ۲۱۹)

سطور محولہ بالا سے صرف یہ دکھانا مقصود ہے۔ کہ یورپ کی تاریخ میں رومی تمدن کا بہترین زمانہ گذرا ہے۔ اور ایسی متمدن حالت میں بھی یورپ نے غلاموں کے ساتھ ایسا ظالمانہ سلوک روا رکھا۔ اس لئے یہ کہنا کچھ مبالغہ نہ ہوگا۔ کہ نسبتاً بہت ہی قریب زمانہ گذرا ہے۔ کہ یورپ مبتذل غلامی کی حالت میں مبتلا تھا۔ (نائینٹینتھ سنچری بابت ستمبر ۱۸۹۰ء مسٹر امیر علی کا مضمون "اسلام" صفحہ ۳۷۳)

اسلام نے جو حقوق غلاموں کے لئے مقرر کئے ہیں۔ وہ وہی ہیں۔ جو عوام الناس کے ہیں۔ (باقی صفحہ ۶ پر)

چندہ حفاظت مرکز کے وعدے پورے کرنیوالے احباب

جن احباب یا خواتین نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک چندہ حفاظت مرکز کے وعدے سو فیصدی پورے کر دیئے ہوئے ہیں یا باب کئے ہیں ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور اجر عظیم عطا فرمائے اور جنہوں نے ابھی تک یہ وعدے پورے نہیں کئے ان کو جلد یہ وعدے پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (ناظر بیت المال ربوہ)

نمبر شمار	نام وعدہ پورا کرنے والوں کے	رقم ادا کردہ
۱۷۴۸	میاں رشید احمد صاحب سابق انبالہ چھاؤنی حال راولپنڈی	۱۱۸—۰—۰
۱۷۴۹	صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ربوہ	۳۵—۰—۰
۱۷۵۰	مکرم نور محمد خان صاحب بلوچ نور نگر سندھ	۳۶—۰—۰
۱۷۵۱	شیخ حسن دین صاحب و میاں عبد الکریم صاحب کتھو والی ضلع لائل پور	۱—۰—۰
۱۷۵۲	مرزا محمد اسمٰعیل صاحب چمن -/۱۸/۱	۵۹—۰—۰
۱۷۵۳	چوہدری محمد علی و علی محمد صاحبان چک 169/7-R ریاست بہاولپور	۶۰—۰—۰
۱۷۵۴	چوہدری ولی محمد صاحب چک 191/7-R "	۴۰—۰—۰
۱۷۵۵	مولوی غلام قادر صاحب قتال پور ضلع ملتان	۱۱—۰—۰
۱۷۵۶	اہلیہ صاحبہ مولوی غلام قادر صاحب قتال پور ملتان	۱—۱۲—۰
۱۷۵۷	حاجی غلام صاحب حسن باڑہ۔ سندھ	۶—۰—۰
۱۷۵۸	جمعدار سومبر خان صاحب حسن باڑہ سندھ	۱۰—۰—۰
۱۷۵۹	جلال الدین صاحب مونگ ضلع گجرات	۲۰—۰—۰
۱۷۶۰	محترمہ تاج بیگم صاحبہ پنڈدادنخان ضلع جہلم	۱۰—۰—۰
۱۷۶۱	شیر محمد صاحب سابق گلانوالی ضلع گورداسپور	۴۵—۰—۰
۱۷۶۲	میاں عبد الحمید صاحب سابق ارجبلہ ضلع گورداسپور	۲۲—۰—۰
۱۷۶۳	چودھری فتح علی صاحب سابق ڈیہری والہ دارو غیاں ضلع گورداسپور	۲۰—۰—۰
۱۷۶۴	میاں فضل دین صاحب ڈلہ ضلع گورداسپور	۱۶—۰—۰
۱۷۶۵	ایم۔ایچ چوہدری ساکن چوہدریوالہ ضلع گورداسپور	۲۲۸—۰—۰
۱۷۶۶	منشی بشیر احمد صاحب مرادپور ضلع گورداسپور	۳۵—۰—۰
۱۷۶۷	عبد الرحمٰن صاحب دہلی دروازہ — لاہور	۲۵—۰—۰
۱۷۶۸	بابو بشیر احمد صاحب شاہدرہ	۴۰—۰—۰
۱۷۶۹	محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ -/۳ محترمہ کریم بی بی صاحبہ -/۲ شاہدرہ	۵—۰—۰
۱۷۷۰	عبد الرزاق صاحب نور محل کے نیویں ضلع لائلپور	۱۹—۸—۰
۱۷۷۱	عنایت اللہ صاحب کوٹلی کیمرہ ضلع امرتسر	۸—۰—۰
۱۷۷۲	عبد الحفیظ خان صاحب ویروال ضلع امرتسر	۵۸—۰—۰

(ناظر بیت المال ربوہ)

تقرر عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ پاکستان ضلع سیالکوٹ

مندرجہ ذیل عہدہ داران جماعت احمدیہ پاکستان ضلع سیالکوٹ کی منظوری تا اپریل ۵۵ء دی جاتی ہے احباب نوٹ فرمالیں۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

نام عہدہ دار	نام جماعت
ڈاکٹر نور الدین صاحب	پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ
میاں محمد ابراہیم صاحب صراف	سیکرٹری مال " " "
صوفی محمد دین صاحب	" تعلیم و تربیت " "
مولوی غلام احمد صاحب کلاتھ مرچنٹ	" تبلیغ " "
چوہدری کرامت اللہ خان صاحب	" امور عامہ " "
شیخ محمد شریف صاحب	" ضیافت " "
میاں بنیامین صاحب صراف	" امین " "
چوہدری فضل احمد صاحب	پریذیڈنٹ و سیکرٹری زراعت جماعت احمدیہ کھوپالوالہ ضلع سیالکوٹ
ماسٹر نور محمد صاحب	سیکرٹری مال و سیکرٹری تعلیم و تربیت " "
چوہدری علی اکبر صاحب	" تبلیغ و سیکرٹری امور عامہ " "
قریشی منظور احمد صاحب	" وصایا " "
چوہدری نور احمد صاحب	پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بھکو بھٹی ضلع سیالکوٹ
چوہدری محمد اکبر صاحب	وائس پریذیڈنٹ و سیکرٹری تبلیغ " "
" محمد شفیع صاحب	سیکرٹری مال " "
چوہدری غلام نبی صاحب	پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بھاگووال ضلع سیالکوٹ
" محمد حسین صاحب	سیکرٹری مال و سیکرٹری امور عامہ " "
حکیم اللہ رکھا صاحب	" دعوۃ و تبلیغ جماعت احمدیہ بھاگووال ضلع سیالکوٹ
طالب علی شاہ صاحب	" وصایا جماعت احمدیہ بھاگووال ضلع سیالکوٹ
چودھری غلام حیدر صاحب	پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ
" محمد شہباز خان صاحب	سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ
" عبد الحق صاحب	" مال " "
میر محمد ابراہیم صاحب پنشنر	پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پسرور ضلع سیالکوٹ
	سیکرٹری مال۔ سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ پسرور ضلع سیالکوٹ
	سیکرٹری تجارت " " "
شیخ عبد الغنی صاحب بٹ	جنرل سیکرٹری " " "
مولوی محمد عبد اللہ صاحب (بدوملہوی)	سیکرٹری تعلیم و تربیت " " "
ابو المبارک مولوی محمد عبد اللہ صاحب	امام الصلوٰۃ " " "
چوہدری عبد العزیز صاحب	پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ٹھروہ ضلع سیالکوٹ
" محمد سلیم صاحب	سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ٹھروہ ضلع سیالکوٹ
چوہدری سردار خان صاحب مقامی	سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ ٹھروہ ضلع سیالکوٹ
چوہدری سردار خان صاحب مہاجر	" تعلیم و تربیت " "
" مہاشی صاحب	" امور عامہ " "
چوہدری محمد یعقوب صاحب	سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ ٹھروہ ضلع سیالکوٹ

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

دعائے مغفرت

میری اہلیہ مسماۃ امیر بانو ایک ہفتہ بیمار رہ کر مورخہ ۱۴ اپریل کو رحلت فرما کر اپنے حقیقی مولا سے جا ملیں مرحومہ نے پیچھے تین کم عمر بچے بعمر بالترتیب ایک سال۔ تین سال۔ پانچ سال چھوڑے گئیں۔ مرحومہ عوام الناس کی عام اور سلسلہ کے مہمانوں کی خاص کر اچھی خدمت کیا کرتی تھیں سلسلہ کے دوستوں سے درخواست ہے کہ مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت فرمائیں۔ (ملک عطا محمد خان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ تحصیل تلہ گنگ ضلع کیمبلپور)

فوری ضرورت

ایک نوجوان گریجوایٹ کی جو زمیندارہ خاندان سے تعلق رکھتا ہو۔ سندھ میں زمیندارہ کام کے انتظام کے لئے فوری ضرورت ہے۔ ایسے نوجوان درخواست دیں جو خود زمیندارہ کام اچھی طرح کروانے کا تجربہ رکھتے ہوں۔ اور ہاتھ سے بھی کام کر سکتے ہوں۔ اگر کسی کالج میں زمیندارہ کام کی مزید ٹریننگ کے لئے داخل کروانا پڑے۔ تو وہ وہاں بھی کام کرنے کے قابل ہوں۔

تنخواہ حسب لیاقت اور تجربہ دی جائے گی۔ زمیندارہ کام میں جو دیگر مراعات حاصل ہوتی ہیں وہ علاوہ ہوں گی۔ درخواستیں مع تصدیق و سرٹیفکیٹ جلد سے جلد آنی ضروری ہیں۔

ایم۔ این۔ سنڈیکیٹ ربوہ ضلع جھنگ

تریاق اٹھرا حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں فی شیشی ۸/۲ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

فرانسیسی حکام نے مراکشی محب الوطنوں کو کچلنے کیلئے قبائلیوں کو پولیس میں بھرتی کر لیا!

کیسا بلانکا ۱۸ اپریل: کیسا بلانکا کے عرب علاقے میں روز افزوں تشدد اور دہشت زدگی کو ختم کرنے کے لئے فرانسیسی حکام نے امدادی پولیس میں مراکش کے چار ہزار مسلح قبائلیوں کو بھرتی کر لیا ہے۔ ان قبائلیوں کو عرب علاقے میں مختلف مقامات پر متعین کر دیا گیا ہے

فرانسیسی ریزیڈنٹ جنرل نے ایک نشری اعلان میں کہا ہے۔ کہ امن دشمن اور دہشت پسند عناصر کو ختم کرنے کے لئے غیر معمولی اقدامات کئے گئے ہیں۔

دریں اثناء استقلال پارٹی کی طرف سے قوم پرستوں کو یہ ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ یورپی سامان کا بائیکاٹ کریں۔ محب الوطنوں کو سگریٹ نوشی چینی خریدنے اور ٹرانسپورٹ کی عام سہولتوں سے استفادہ کرنے کی بھی ممانعت کر دی گئی ہے۔

فرانسیسی حکام نے جن قبائلیوں کو پولیس میں بھرتی کیا ہے۔ ان کی کمان پانچ سرداروں کے ہاتھ میں ہوگی یہ سردار کیسا بلانکا کے پاشا کے سامنے جواب دہ ہونگے لیکن وہ تمام احکام فرانسیسی حکام سے حاصل کریں گے فرانسیسی حکام نے بتایا ہے۔ کہ یہ قبائلی امن قائم اور برقرار رکھنے میں امداد دیں گے۔ لیکن عرب حلقوں کا کہنا ہے کہ یہ قبائلی مختلف مقامات پر چھاپے ماریں گے۔ اور مشتبہ دہشت پسندوں کی تلاشیاں لیں گے۔ جہاں تک یورپینوں کے ردعمل کا تعلق ہے۔ ان میں سے بعض نے تو "سخت اقدامات" کا خیر مقدم کیا ہے۔ لیکن بعض یورپی حلقوں نے یہ خدشہ ظاہر کیا ہے کہ حالات پہلے سے بھی ابتر ہو جائیں گے۔

ماؤ ماؤ کے حامیوں پر بمباری

نیروبی ۱۸ اپریل: سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ماؤ ماؤ کے خلاف پہلی بار جیٹ طیاروں کی مدد سے کارروائی شروع کر دی گئی ہے کینیا میں ماؤ ماؤ کے دہشت پسندوں کو ناکام بنانے کے لئے عدن سے جی جیٹ طیارے منگوائے گئے ہیں۔ اس سلسلہ میں ابتدائی کارروائیوں کے نتائج کو اطمینان بخش بتایا گیا ہے۔

بھارتی طیارہ گر کر تباہ ہو گیا

نئی دہلی ۱۸ اپریل:۔ کل ضلع جالندھر کے ایک گاؤں موضع سوتراں میں ڈاک لے جانے والا ایک طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔ ہوا باز ڈاک سمیت چھاتہ کے ذریعہ طیارہ سے نیچے اترنے میں کامیاب ہو گیا۔

کراچی و سندھ کے نئے کسٹوڈین

کراچی ۱۸ اپریل:۔ مسٹر منصور عالم کو کراچی اور سندھ میں متروکہ املاک کا کسٹوڈین مقرر کیا گیا ہے آپ الہ آباد ہائی کورٹ کے ایک سابق جج ہیں۔

مدراس میں وزارتی بحران

مدراس ۱۸ اپریل: مسٹر کماراج نادر کو مدراس میں وزارت بنائے ابھی چھ دن گذرے ہیں۔ کہ صوبہ میں وزارتی بحران پیدا ہو گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مدراس کانگرس اسمبلی پارٹی کے بعض ارکان نے پارٹی کے نئے لیڈر کے خلاف علم بغاوت بلند کر دیا ہے۔ "باغی گروپ" ایک میمورنڈم تیار کر رہا ہے۔ جسے صدر کانگرس کی خدمت میں پیش کیا جائے گا۔ اس میمورنڈم میں صدر کانگرس پر عدم اعتماد کا اظہار کیا جائے گا۔

"باغی گروپ" کا دعویٰ ہے۔ کہ وہ تیس ارکان کے دستخط حاصل کر چکا ہے۔ اس گروپ کو شکایت ہے کہ نئے وزیر اعلیٰ نے اپنی کابینہ میں صحیح نمائندے شامل نہیں کئے۔

یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ چند دن قبل باغی گروپ کے ارکان نے بھی لیڈر کے انتخابات کے موقعہ پر مسٹر نادر کو ہی ووٹ دیئے تھے۔ مسٹر نادر سے قبل مدراس کے وزیر اعلیٰ مسٹر راج گوپال اچاری تھے

صرف جائز دفاع ضروری ہے

پاپائے اعظم کا پیغام

روم ۱۸ اپریل:۔ پاپائے اعظم نے ایسٹر ڈے کے موقعہ پر ایک پیغام میں دنیا کو ان ذریعہ دست قوتوں سے خبردار کیا ہے۔ جن پر انسان کو اختیار حاصل ہو گیا ہے۔ آپ نے دنیا سے کہا ہے۔ کہ تمام قوموں کو اپنے جائز دفاع کے لئے تیاری کرنی چاہیئے اور ایسے ایسے ہتھیار تیار نہیں کرنے چاہئیں جو انسانیت کی تباہی کا باعث ہیں۔

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے!

مغربی فرموں کی تجاویز ایران کی ٹیکنیکل کمیٹی کے سپرد کر دی گئیں

تہران ۱۸ اپریل: تیل کی صنعت کو دوبارہ چلانے کے لئے حکومت ایران کے نمائندے مغربی ملکوں کی مفصل تجاویز پر غور کر رہے ہیں۔ سفارتی ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ ایرانی حکومت کی طرف سے ابھی تک کوئی جوابی تجاویز پیش نہیں کی گئیں۔

آٹھ ایرانی تیل فرموں کے نمائندوں سے ملاقات کے دوسرے دن کے بعد ایک سرکاری اعلان جاری ہوا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ بات چیت کے دوران جو نکات زیر بحث آئے ہیں۔ انہیں ایک ٹیکنیکل کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا ہے۔

یہ کمیٹی ایرانی نمائندوں پر مشتمل ہے۔ اور وہ کل تک اپنی رپورٹ پیش کر دے گی۔

مغربی ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ تجاویز کی وضاحت اور ان پر نظر ثانی ابھی کچھ عرصہ جاری رہے گی۔ اس کے بعد ہی ایران کی طرف سے جوابی تجاویز پیش ہونے کی توقع ہے۔

میران شاہ میں شاہ سعود کا ورود

پشاور ۱۸ اپریل: آج شاہ سعود نے میران شاہ میں شمالی وزیرستان کے ملکوں اور سرداروں کو خطاب کرتے ہوئے انہیں مشورہ دیا کہ وہ قرآن اور سنت کی تعلیمات کو مشعل راہ بنائیں۔ آپ نے کہا آج کل دنیا تنازعات کی آماجگاہ بنی ہوئی ہے۔ اور اس مصائب اور تکالیف بھری جدوجہد میں قرآنی تعلیمات ہی انسان کی صحیح راہنمائی کر سکتی ہیں۔

شمالی وزیرستان کے دو سو ملکوں اور سرداروں کے جرگہ نے محافظ کعبہ کو خطبۂ استقبالیہ پیش کیا۔ جس میں اُن سے استدعا کی گئی کہ وہ پاکستان اور سعودی عرب کے دوستانہ تعلقات کو اور زیادہ مضبوط بنائیں۔

جرگہ کی طرف سے شاہ سعود کی خدمت میں قبائلیوں کا روایتی تحفہ۔ بکرے پیش کئے گئے۔ شاہ نے تحفہ قبول کرتے ہوئے قبائلی علاقہ کے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے پندرہ ہزار روپے کے عطیہ کا اعلان کیا۔

جب شاہ سعود میران شاہ پہنچے۔ تو انہیں ۲۱ توپوں کی سلامی دی گئی۔ اور ایک سو ٹوچی سکاؤٹوں نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ پولیٹیکل ایجنٹ مسٹر غلام فرید خان نے شاہ معظم سے فرداً فرداً ہر ملک اور سردار کا تعارف کرایا۔ جرگہ ایک نہایت شاندار شامیانے میں منعقد ہوا۔ وزیر اعلیٰ سردار عبد الرشید خان نے جرگہ میں شاہی مہمان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا۔ کہ قبائلی شاہ سعود سے بے حد عقیدت رکھتے ہیں کیونکہ آپ کے ملک میں ہی ہمارے مذہب نے جنم لیا۔ اور وہیں ہمارا کعبہ ہے خطبہ استقبالیہ جو عربی زبان میں تھا میران شاہ کے خطیب نے پڑھا

شاہ سعود نے عربی میں ہی خطبہ استقبالیہ کا جواب دیا اور پولیٹیکل ایجنٹ نے حاضرین کو اس کا تفصیلی ترجمہ سنایا

آج میران شاہ میں شاہ سعود نے پاکستانی فضائیہ کے بمبار طیاروں کا مظاہرہ دیکھا۔ آپ ہوابازوں کی ہنرمندی اور نشانہ بازی سے بے حد متاثر ہوئے۔ بمبار طیاروں نے سب نشانے ٹھیک لگائے۔

شاہ سعود کل مالاکنڈ میں بجلی منصوبہ دیکھنے جائیں گے۔

سنیاسیوں کے کمالات

جو سنتے تھے وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں

پچیس ۲۵ سالہ تجربہ کار سنیاسی حکیم نور محمد صاحب جڑی بوٹیوں والے سے میں نے ذیابیطس اور تشکر امراض کا علاج کرایا ہے۔ اور اپنی اہلیہ کا بھی علاج درد کمر اور گھٹنوں کے درد کا علاج کرایا جس سے تسلی بخش افاقہ ہوا۔ حکیم صاحب کی تشخیص اور علاج بہترین ثابت ہوا۔

داکبر علی اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس تھانہ گارڈن کراچی

ہر قسم کی کمزوری اور امراض کا علاج جڑی بوٹی سے کیا جاتا ہے۔

کھانسی کی دوا قیمت فی شیشی ۔۔ ۸ ۔۔ ۰

پرانی یا نئی قبض " ۱ ۔۔ ۴ ۔۔ ۰

مرہم حفیظ برائے خارش بواسیر پرانا زخم ۰ ۔۔ ۴ ۔۔ ۰

محصولڈاک بذمہ خریدار المشتہر

منیجر دواخانہ حکیم نور محمد صاحب احمدی

جڑی بوٹی والے بالمقابل شو مارکیٹ لارنس روڈ کراچی ۲

احمدیت کے خلاف پانچ اعتراض

معہ جواب

منجانب حضرت امام جماعت احمدیہ

اردو اور انگریزی میں

کارڈ آنے پر

مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

حب اٹھرا رجسٹرڈ۔ اسقاط حمل کا مجرب علاج۔ فی تولہ ڈیڑھ روپیہ ۸/۱ مکمل کورس گیارہ تولے پونے چودہ روپے ۱۳-۱۲-۰ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

مصر میں کرنل ناصر پھر وزیر اعظم بن گئے

کرنل ناصر نے انقلابی کونسل کی صدارت بھی سنبھالی

قاہرہ ۱۸ اپریل مصر کے نائب وزیر اعظم اور جنرل نجیب کے حریف لفٹنٹ کرنل جمال عبد الناصر نے دوبارہ وزارت عظمیٰ کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ وزیر اعظم کے علاوہ آپ انقلابی کونسل کے صدر بھی ہونگے۔

کرنل ناصر نے وزیر اعظم بن جانے کے بعد آٹھ وزرا پر مشتمل اپنی کابینہ کا اعلان کر دیا ہے نئی کابینہ میں ڈاکٹر محمود فوضی زکریا محی الدین اور میجر صلاح سیلم کو وہی محکمے دیئے گئے ہیں۔ جو پہلی کابینہ میں ان کے سپرد تھے۔ آج کرنل ناصر نے جنرل نجیب سے وزارت عظمےٰ کا چارج لے لیا۔

قاہرہ ریڈیو کی اطلاع کے مطابق یہ تبدیلی انقلابی کونسل کے فیصلہ کے مطابق عمل میں لائی گئی ہے۔ کل پرانی کابینہ کے چھ غیر فوجی وزرا نے اپنے استعفے پیش کر دیئے تھے۔ جنرل نجیب کے پاس اب صرف جمہوریہ مصر کے صدر کا عہدہ رہ گیا ہے۔ کرنل ناصر نے جنرل نجیب سے انقلابی کونسل کی صدارت کا چارج بھی لے لیا ہے۔

تبت اور نیپال کا معاہدہ
نظرثانی کا مطالبہ نہیں کیا گیا

نئی دہلی ۱۸ اپریل۔ تبت کے اشتراکی حکام نے اس خبر کو غلط قرار دیا ہے۔ کہ انہوں نے تبت اور نیپال کے معاہدہ پر نظرثانی کا سرکاری طور پر مطالبہ کیا ہے۔ یاد رہے پچھلے دنوں کھٹمنڈو کے حوالہ سے یہ خبر آئی تھی کہ تبت نے نیپال کو خراج ادا نہیں کیا۔ اور تبت کی نئی اشتراکی حیثیت کے پیش نظر نیپال سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ معاہدے پر نظرثانی کرے۔

مارشل ٹیٹو کی واپسی

استنبول ۱۸ اپریل یوگوسلاویہ کے صدر مارشل ٹیٹو ترکیہ کے چھ روزہ دورہ کے بعد آج اپنے بحری جہاز میں واپس روانہ ہو گئے۔ مارشل ٹیٹو نے اپنے قیام کے دوران میں صدر جلال بایار اور ترکیہ کے دوسرے لیڈروں کے ساتھ اہم فوجی بات چیت کی۔

مسٹر محمد علی سعودی عرب جا رہے ہیں

کراچی ۱۸ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے سعودی عرب جانے کے لئے شاہ سعود کی دعوت منظور کر لی ہے۔

ہائیڈروجن بم سے زیادہ خطرناک آلات

واشنگٹن ۱۸ اپریل یونائیٹڈ پریس آف امریکہ نے اطلاع دی ہے کہ امریکہ خاموشی کے ساتھ دو ایسے ہتھیاروں کا ذخیرہ کر رہا ہے جو سائنس دانوں کی رائے میں ہائیڈروجن بم سے بھی زیادہ خطرناک ہیں۔ ان میں سے ایک تو زہریلی گیس ہے۔ یہ نئی گیس اتنی خطرناک ہے۔ کہ اس کے اثرات سے انسان تین منٹ کے اندر اندر ہلاک ہو جاتا ہے۔ دوسری تباہ کن دریافت کے بارے میں معلوم ہوا ہے۔ کہ اس سے بیماریوں کے جراثیم بڑی سرعت کے ساتھ پھیل جاتے ہیں۔ ان خطرناک ہتھیاروں کے تیار کرنے کی رفتار اس وقت تیز کی گئی۔ جب فوج کی طرف سے امریکی کانگریس کو یہ وارننگ دی گئی۔ کہ روس بھی ایسی زہریلی گیسوں کا ذخیرہ کر رہا ہے۔

جہلم کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کا منصوبہ

سری نگر ۱۸ اپریل۔ حکومت ہند اور مقبوضہ کشمیر کی حکومتوں نے ایک نئی سکیم تیار کی ہے۔ جس سے دریائے جہلم کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائیگا۔ اس سکیم پر تین کروڑ ۷۵ لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔ مسٹر جی۔ ایچ خاں چیف انجینئر محکمہ آبپاشی نے ایک انٹرویو میں بتایا۔ کہ جہلم کی اسی ہزار کیوسک واٹر سپلائی میں سے چالیس ہزار کیوسک کو سنگھم (سری نگر سے ۴ ۱/۲ میل دور) کے مقام پر ایک نئے راستہ کی طرف منتقل کر دیا جائے گا۔ جہاں سے دریائے جہلم کا یہ پانی سری نگر کے سیلابی نالہ سے گزرتا ہوا جھیل وولر میں چلا جائیگا۔ دوسرا سیلابی نالہ وولر اور بارہ مولا کے درمیان کھودا جائے گا۔ مسٹر خان نے بتایا۔ کہ اس سکیم کو عملی جامہ پہنانے میں آٹھ سال کا عرصہ لگے گا۔

فرانس نے فوجیں نکالیں تو امریکہ کی فوجیں اس کی جگہ سنبھال لیں گی

واشنگٹن ۱۸ اپریل امریکی محکمہ خارجہ نے نائب صدر مسٹر جرڈ نکسن کے اس بیان کی تائید کی ہے کہ اگر فرانس نے ہند چینی سے اپنی افواج نکال لیں۔ تو امریکہ کی فوجیں اس کی جگہ سنبھال لیں گی۔

مسٹر نکسن نے یہ انکشاف کل اخبار نویسوں کی امریکی سوسائٹی کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کیا۔ لیکن انہوں نے اخبار نویسوں سے درخواست کی تھی۔ کہ ان کا نام ظاہر نہ کیا جائے۔ اجلاس میں مسٹر نکسن سے یہ سوال دریافت کیا گیا تھا۔ کہ اگر فرانس ہند چینی سے اپنی افواج واپس بلا لے۔ تو کیا امریکہ ہند چینی کو بچانے کے لئے اپنی فوجیں ہند چینی میں بھیجے گا۔ مسٹر نکسن نے جواب میں کہا تھا۔ کہ اول تو فرانس ایسا نہیں کرے گا۔ لیکن اگر اس نے ہند چینی سے اپنی فوجیں نکال لیں۔ تو میرے خیال میں جنوب مشرقی ایشیا کو اشتراکی غلبہ سے بچانے کے لئے امریکی حکومت کو اپنی فوجیں ہند چینی بھیجنے کا غیر مقبول فیصلہ کرنا ہی پڑے گا۔ نائب صدر کے اس اعلان پر کانگرسی حلقوں میں کافی لے دے ہوئی۔ ممتاز سینیٹروں نے مسٹر نکسن کی تجویز کی مخالفت کی۔ فرانسیسی حکام نے اس امکان کو مسترد کر دیا ہے۔ کہ فرانس ہند چینی سے اپنی فوجیں واپس بلا لیگا۔

پاکستان کیلئے فوجی سامان کی مالیت

دہلی ۱۸ اپریل۔ ٹائمز آف انڈیا نے واشنگٹن کے باخبر حلقوں کے حوالہ سے یہ اطلاع دی ہے۔ کہ یکم جولائی ۱۹۵۴ء سے شروع ہونے والے مالی سال میں پاکستان امریکہ سے فوجی امداد کی صورت میں ساڑھے سات کروڑ ڈالر اور ترقیاتی منصوبوں کے لئے دو کروڑ ڈالر حاصل کرے گا۔ پاکستان کے لئے کسی نئی امداد کے لئے گنجائش نہیں نکالی جا رہی۔ پچھلے سال سے بچی ہوئی رقم میں سے ہی اسے ساڑھے نو کروڑ ڈالر کی امداد دی جا رہی ہے۔

ٹوکیو ۱۹ اپریل۔ جنیوا کانفرنس میں شرکت کے لئے شمالی کوریا کا وفد پیانگ یانگ سے روانہ ہو گیا ہے۔ وفد کی قیادت شمالی کوریا کے وزیر خارجہ جنرل نام ال کر رہے ہیں۔ جنوبی کوریا کا وفد بھی روانہ ہو چکا ہے۔

تہذیب و تمدن کے میدان میں مسلمانوں کی ترقی

(بقیہ صفحہ ۵)

اسلام میں آج کا غلام کل کا وزیر ہو سکتا ہے۔ وہ بغیر کسی حرج کے اپنے آقا کی لڑکی سے شادی کر سکتا ہے۔ اور اس کے خاندان کا سرپرست ہو سکتا ہے۔ کون نہیں جانتا۔ کہ فضل بن ربیع وزیر ہارون الرشید اس کا ایک خانہ زاد غلام تھا۔ جو لوگ تاریخ اسلام سے ذرا بھی واقفیت رکھتے ہیں۔ وہ بخوبی جانتے ہوں گے۔ کہ اسلام میں غلاموں نے سلطنتیں قائم کی ہیں۔ کون نہیں واقف کہ محمود غزنوی کا باپ سبکتگین ایک غلام تھا۔ ہندوستان میں قطب الدین دہلی کا سب سے پہلا بادشاہ گذرا ہے۔ وہ غلام ہی تو تھا۔ جس کے خاندان کے سلاطین آج بھی "غلام بادشاہ" کہلاتے ہیں۔ کیا عیسائیت تواریخ کے صفحات پر غلاموں کے ساتھ ایسی مساوات کی نظیر پیش کر سکتی ہے۔ "اسلامی غلامی" کے متعلق ہم ایک متعصب عیسائی مصنف کا قول یہاں نقل کرتے ہیں:۔

"سب سے عجیب تر امر یہ ہے۔ کہ اسلام میں غلاموں کی حالت کم تنزل رہی ہے۔ غلام خاندانوں نے معتدبہ زمانہ تک مصر اور ہندوستان میں حکومتیں کی ہیں۔ اول الذکر ملک میں ترقی کے لئے غلامی ایک لازمی ابتداء رہی ہے۔ اور ہم کو نہیں معلوم ہوتا۔ کہ ان فرمانرواں کی اصلیت (غلامی) سے رعایا کو ان کی طرف کبھی حقارت اور نفرت کا احساس بھی ہوا ہو۔" (محمد ازم مصنفہ مارگولیتھ صفحہ ۹۷)

احکام قرآنی ابطال غلامی کے لئے کس قدر عمدہ اور قابل عمل ہیں۔ اس کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے۔ کہ ۱۸۱۰ء میں مسٹر رچرڈسن نے برٹش انڈیا میں استیصال غلامی کا بل انڈیا کونسل میں پیش کرتے ہوئے کہا تھا۔ کہ

"غلاموں کی آزادی کے لئے یہ امر نہایت ضروری ہے۔ کہ ہندو شاستر کے عوض قرآن مجید کو رکھا جائے۔"

(اسلام کا اثر یورپ پر)

کابینہ کے لئے فہرست میرے پاس ہے، (مسٹر فضل الحق)

ڈھاکہ ۱۸ اپریل۔ وزیر اعلیٰ مشرقی بنگال مسٹر اے کے فضل الحق ۲۳ اپریل کو کراچی روانہ ہو رہے ہیں۔ مسٹر فضل الحق نے اخباری نمائندوں کو بتایا ہے۔ "کابینہ کے لئے ناموں کی فہرست میرے پاس ہے۔ لیکن میں اس کے بارے میں گورنر سے تبادلہ خیالات کرنا چاہتا ہوں۔" گورنر مشرقی بنگال چوہدری خلیق الزمان آج ڈھاکہ پہنچنے والے تھے۔ لیکن اب خیال ہے۔ کہ ان کی واپسی میں ایک دو دن کی تاخیر ہو جائیگی۔

گورنر جنرل لاہور آ رہے ہیں

لاہور ۱۸ اپریل۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد شاہ سعودی کے ہمراہ ... اپریل کو لاہور تشریف ...